منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | با خاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل | گویان صفت سیرت و سیرت ہمہ محمدؐ

نمبر ۱۸ | مورخہ ۷ ماہ شہر ذیحجہ ۱۲۸۹ ہجری روز شنبہ | جلد ۱

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی موحد | محمد رسول اللہ

بعد حمد خالق و نعت رسولؐ — کھلتے تقریر موحد کی ہین پھول — قال حق ہی قل ہو اللہ احد — باپ بیٹے سی ہے اللہ الصمد

لکھنؤ سے اک شکوفہ جور کا — یعنے پرچہ پادری سمور کا — بیپدر فرزند پیدا او کند — این بجز ذات خدا کی میکند

نکلے ہی وہ مرتبہ ہر ماہ مین — خار کی مانند حق کی راہ مین — آدم و حوا کے کب مانند تھے — قدرت خالق سے تہی پیدا ہوے

نام رکھا شمس نے اخبار کا — نور پر گرتا ہی شعلہ نار کا — وہ نہ کہلائی کبھی ابن خدا — ابن مریم کیونکر بیٹا بن گیا

تہمت عیسیٰ کے منادی پر لگا — کرتے ہین توہین فخر انبیا — باپ کہکر کسطرح پر تم اوسے — خود بخود پوتے خدا کی بن گئے

افترا بہتان و الزام قبیح — سرور عالم پہ وہ ہر ہین صریح — اک خدا کو تین مین کرنا حلول — ہی سراسر شرک و نافہمی کی بھول

گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد — میلش اندر طعنۂ پاکان زند — دعوت تثلیث ہی خوان ریا — جسپہ ہین وہ اک چٹوری مبتلا

تب کہا قاسم نے ای پروردگار — ہو وی منشور محمد آشکار — حاصل دنیا کو تم سمجھے ہو دین — دین حق سے تمکو بہرہ ہی نہین

کی قبول آخر خدا نے یہ دعا — جاری منشور محمد ہو گیا — مرغ و نان و سیم و زر ہی میز پر — سر بسر مے ہو رہی ہے تیز پر

حرف مطلب کا بس اب اظہار ہے — دعوت اسلام یہ اخبار ہے — باپ بیٹا خالق و مخلوق کو — ہو کے تم مخمور نخوت مت کہو

اب کرو تم بحث مذہب آخری — دینگے ہم تمکو جواب واقعی — عیش دنیا ہی فقط خواب خیال — ساتھ جائیگا نہ یہ مال و منال

فور روی مین گو خر عیسیٰ بھاگ — چل سکیگا پر نہ ہمراہ برق — چاہتے ہو گر نجات اخروی — دین احمد کی کرو تم پیروی

مذہب احمد ہی توحید احد — شرک کو تثلیث کرتا ہی رد — چھوڑ دو شہ دہر می مسیحی بھائیو — بحث ناحق مت کرو کلمہ پڑہو

کو یہ کہتے ہین کہ وے گمراہ ہین اور دوسرون کو گمراہ
کرتے ہین پھر یہ کہ کوئی کسی کا رد لکھتا ہی تو سہی جانکر
لکھتا ہے کہ پھر اسکا جواب ہنو سکیگا اس بات کو کتاب
لکھنے کی علت مین لانا لغو محض ہے کتاب اعجاز عیسوی
کے مصنف اور مذکور حضرات اہل اسلام یعنے اہل ابتدا
اور اہل ہدایت ہین کیونکہ اسلام کفر کے ضد کو کہتے
ہین انکے حق مین گمراہ ہین اور گمراہ کرتے ہین کہنا ہو
نہین سکتا اسکے سوای ہدایت المسلمین لکھنے کے مذکور
علتون سے شاید پادری عماد الدین صاحب کے پیشوا
عیسائیان واقف نہ تھے اس واسطے نہ لکھے ہمکو
باور نہین آتا کہ اُن باتون سے واقف ہنون گے
پادری صاحب انکی پیروی سے بھی درگذر کر اور
ہی راستہ لئے معلوم نہین چندروز کے بعد کونسی
راہ اختیار کرتے ہین غرض پادری صاحب اعتماد
کے قابل نرہے گا ہی چنین گاہی چنان اون کا خاصہ ہے

بقیہ کلمۃ الحق

کرکے سو یہ بازی آخر کو تمام
اوس خدا کی شیر کو لائی بدام

متی ۲۶ باب ۴۸ - اوسکے پکڑوانے والے نے اونہین یہ
کہکے بتادیا تہا کہ جسے مین چومون وہی ہے اُسے پکڑلینا
متی ۲۶ باب ۵۰ تبلاہنون نے پاس آکر یسوع پر
ہاتہ ڈالے اور اسے پکڑلیا

قید مین منصور سجاتا تہا چلا

اور کہتا تہا انا اللہ بر ملا

لوقا ۲۲ باب ۵۵ - متی ۲۶ باب ۶۴ -

ایک منکر نے کہا تب کید سے
گر تو صادق ہی نکلجا قید سے

متی ۲۷ باب ۴۲ سردار کاہنون نے یہی فقیہون
اور بزرگون کے ساتہ تہٹہا مار کر کہا - متی ۲۶ باب ۶۴
اوس نے اورون کو بچایا آپ کو نہین بچا سکتا -

سنکے یہ منصور غایب ہو گیا
کتنے روز زون جاکے جنگل مین رہا

لوقا ۴ باب ۳۰ وہ اون کے بیچ سے نکلکر روانہ ہوا -
متی ۴ باب ۱۳ - الگ ایک ویرانہ مین گیا - یوحنا ۱۰ باب
۴۰ اور ۴۱ باب ۵۴ اوسوقت سے یسوع نے یہودیہ مین علانیہ
پہرنا چہوڑا بلکہ وہان سے بیابان کے نواحی مین افرائم
نامی ایک شہر مین گیا اور اپنے شاگردون کے ساتہہ وہان
گذران کرنے لگا -

کہتے ہین جو ساتہ تہے منصور کے
اوس خلیل اللہ مجتمع نور کے

یوحنا ۱۲ باب ۲۴ یہہ وہ شاگرد ہے جسنے ان کاموں کی گواہی
دی - یوحنا اول باب ۵ نور تاریکی مین چمکتا ہے اور
جبکہ بیہوکا ہوتا کوئی ساتہ سے
تہا متا حضرت کو دونون ہاتہہ سے

متی ۲۶ باب ۵۰ اشاگردون کا اوس پاس آکر کہا کہ جگہ
میدانسہے اور شام ہوگئی لوگو تمکو رخصت کرکہ دیہی بستیون مین

کر اپنے ہاسطے کہا نیکو مول لین - مرقس ۶ باب ۳
کر کہا بیکو اون پاس کچھ نہین ہے ؛ باقی آیندہ -

غزل

از قلندر حسین صاحب اطہر

شفاعت رحمت سی اُنکے پائی جسکا جی چاہی
سرائی خلد گھر اپنا بنائی جسکا جی چاہے
اگر ہی خواہش دل لوائی حمد محشر مین
توایمان قد بے سایہ پہ لائی جسکا جی چاہے
صلائی عام ہی مہمانکو یہ دار السلامی کی
طفیلی انکی ہو جاے تو آئی جسکا جی چاہی
فقط ہی معنوی تعبیت ختم رسل اعجاز
اگر حاصا ہو مردیکو جلائی جسکا جی چاہی
جیے چہتے ہین در پر بھیج کر مرکب بلاتے ہین
نہین ہی عرش ایسی جاکہ آئی جسکا جی چاہے
مگر آواز ناقوس جرس غفلت مین ڈالا ہی
اذان حسن طالع خفتہ جگائی جسکا جی چاہی
فلک پر توڑتے ہین ماہ سیر عرش کرتے ہین
بھلا یہ بھی تماشا دیکھہ جائی جسکا جی چاہے
نہین تثلیث ہی جز ایک لفظ مہمل و بے لطف
مزے مضمون وحدت کی اڑائی جسکا جی چاہے
محمد آفتاب اوج رسالت کی ہین اے اطہر
دیا خورشید کو آگے جلائی جسکا جی چاہے

غزل

از عبد الحق صاحب تحقیق

جراحت چشم جانان کی وہ کہای جسکا جی چاہے
اشاریمین کرشمہ کرد کھائی جسکا جی چاہے
مبارک سلسلہ ہی ہاتھہ ہی جسکا جی چاہے
در فردوس کی سنکل ہائے جسکا جی چاہے
ہی قرآن خوانی فرد و سیاسین شہ دعوت ہی
صلائی عام ہی نعمت ہی آئے جسکا جی چاہی
ہی انجیل نصاراسر بسر تحریف سے مملو
مین دیکہا ہوں بہت دیکہ پائی جسکا جی چاہے
مریض عشق کو بالکل نہین حاجت مسیحا کی
یہ سودا خود مداوا ہی دوائی جسکا جی چاہے
خدا نے گنج خوبی کو زمین کے بیچ رکہا ہی
وہ میٹھے آسمان کو منہہ لگائی جسکا جی چاہے
کتاب پاک مین مسئلہ نہین تثلیث کا تحقیق
صداقت اوسکی پھر کیا خاک پائی جسکا جی چاہے

مراسلہ

جناب صاحب مہتمم اخبار منشور محمدی سلامت

تسلیمات - اکثر منشور محمدی اور دوسرے اخبارون مین
دیکہا گیا کہ جو لوگ الحال عیسای ہوکر مذہب اسلام کی
توہین پر کمر باندہے ہین وے بانو تیلی - نیلگر -
کولی یا چمار - ہین اور انکے حسب و نسب کی تحقیقات سے
یون معلوم ہوا کہ اس سے پیشتر وے لوگ صدہا
معبودون کی پرستش اور ہزارہا خداؤن کو ماننے والے

تجھ الی پادری مسمور صاحب نے اپنی کوشش بلیغہ
اور ہزارہا روپیہ کی صرف سے انکو تین خداؤن کے ماننے
کی راہ بتلائی اور خاص اون کے ہزلیات کیلئے ایک
اخبار بنام مشمش الاخبار اپنے صرف یا شن کے ذریعہ
شایع کیا۔ میری دانست مین یہ لوگ جو ہزارون خداؤن
کو چھوڑکر پادری مسمور صاحب بہادر اور دوسرے دلائل
پادریون کی کوشش سے تین خدا کی ماننے پر اڑے
ہین انکا تین خداؤن کو چھوڑکر خدائی واحد لاشریک
کو مقرر ہونا کچھ بڑی بات نہین کیونکہ جیسے ان کرسٹانون
نے اپنے ہزارون معبودون کو ترک کرکے تین خدا کے قائل
ہوئے ایسطرح تین کو چھوڑکر ایک پکڑنا کچھ بعید نہین
پس جب یہ حال بدیہ الوقوع ہے تو پادری مسمور صاحب
کی کوشش جوان کالے کرسٹانون کو تثلیث پر
مضبوط رہنے کا شوق دلا رہی ہے سو کچھ مفید ہونگی
اور یہ دنیا کے کتے جہان زیادہ گوشت دیکھینگے دانت
لپک آئینگے۔ میری نزدیک کرسٹانون پر یہ واجب
ہے کہ وے بقدر حیثیت کچھ چندہ جمع کرکان کالے
پادریون کو لکھ بھیجین کہ تمکو دین اسلام مین آجانیسے
اتنا مشاہرہ جو حال کی تنخواہ سے بڑھکر ہی ملا کریگا
اور یقین ہی کہ یہ کلاب دنیا اسکی طمع سے دین اسلام
مین دوڑے آئینگے۔ اور چونکہ وے زر کے مرید ہین
کچھ عجب نہین کہ دین اسلام کی حمایت مین لگوڑہ اسکے

کیسکی حمایت ضرور نہین) دین مسیحی کا خاکہ اڑا دین
اور بفحوای کچھ کا چور خراب ہوتا ہی پادریون کے
چالاکیون کو سب پر ظاہر کردین۔
اب مین آپ کے اخبار کے ذریعہ سے پادری مسمور
صاحب بہادر کی خدمت مین التماس کرتا ہون کہ یا
صاحب آپ کیون ان کالے کرسٹانون کے پیچھے موذی
کو اپنے اخبار مین چھاپکر مورد لعن وطعن ہو رہی ہین
اور کیون جب اون پر حج مضامین کا بدلایل عقلی
ونقلی جواب دیا جاتا ہی تو مان نہین لیتے اور نہ کچھ اسکی
تردید مین لکھتے ہین شاید اسکے جواب مین کچھ نہ لکھنا
ہی مان لینے کی دلیل ہے۔ حیف کہ پادری مسمور صاحب
سا فلاسفر اور دیرمیان ان باتونکا کچھ خیال نہین
کرتا اور خواہی نخواہی مفت مسلم بہ نام ہوا جاتا ہے
برر سولان بلاغ باشد وبس۔ راقم سید

اشتہار

یہ اخبار عشرے مین ایکبار انگریزی مہینے کی ۵ ر
۱۵ ر ۲۵۔ کو حسب ضرورت شایع ہوتا ہے اور صداقت
مضامین اور مدلل جوابون سے خصم کے سینے پر
مونگ دلتا ہے۔ جو بات ہے مدلل ہے اور جو جواب
ہے مستند ہے۔ غرض سالانہ قیمت اسل اخبار کی
بدپیشگی للعہ روپیہ ہے مع محصول ڈاک مقرر ہے۔
مابعد کی ہرگز شرط نہین فقط ؎

چامراج پریس واقع معسکر بمنصورش اہتمام ؎ منشی محمد قاسم خان کے چھپا

کابل

عیسے خان عزیز امیر کابل جو آجکل امیر کا دشمن ہو رہا ہے
یہ شخص عبد الرحمن خان باغی برادر زادہ امیر شیر علیخان
کا شریک ہے اسکے پاس سات ہزار فوج پیادہ اور ۹ سو
سوار ہین فی الحال اُسنے کابل ضلع شیر آباد پر چڑھائی کی ہے
اور جنرل نصیر خان مع چار پلاٹن اور چار توپون کے
اسکی مدد کو آتا ہے اور عبد الرحمن خان بھی مع چار ضرب
توپ اور ۱۲ سو آدمیون کے اسکی شراکت کے لئے
ٹہرا ہوا ہے اور یعقوب خان فرزند کلان امیر کابل جسکی
فرمانبرداری کا احتمال ہے وہ بغرض رسم دوستی شاہ
فارس کے سیستان کو جانیوالا ہے اور امیر کابل بمعیت
فوج کثیر جلال آباد تشریف لیگئے ہین جہان پر اضلاع
باجوڑ مین کچھ فتور ہو رہا ہے - فقط + جلوہ طور

شاہزادہ مصر

ہم کو اس خبر کے سنتے سے گونہ افسوس ہوا کہ شاہزادہ
حسین خدیو مصر کے فرزند نے ہندوستان کی سیر کا
ارادہ بالفعل ملتوی کر دیا - اس ملک مین شاہزادہ
موصوف کے دورہ کے واسطے تمام ضروری تیاریان
ہو چکین ہین مگر صاحب کنسل جنرل نے پچھلی ڈاک مین
یہ خبر بھیجی کہ شاہزادہ موصوف کا عنقریب نکاح ہونے
والا ہے اس وجہ سے بالفعل انکا آنا نہین ہو سکتا

سفیر اتالیق غازی

جو ایلچی اتالیق غازی کی جانب سے حضور ولیعہد کے

۲ کی خدمت مین آتا ہے اُسکا نام قاضی سید محمد یعقوب ہے
اور اتالیق غازی کا وہ بھتیجا ہے جسکا ذکر مسٹر فاریسٹ
صاحب نے اپنے سفرنامہ متعلقہ سیر پارہ قدمین لکھا ہے
ایلچی اب اپنا نام سید یعقوب خان بیان کرتا ہے اور
۱۹ ماہ گزشتہ کو سری نگر تک پہنچ گیا تہا - منہ

شاہ ایران

ہمنے سُنا ہے کہ شاہ ایران یورپ جانے سے پیشتر اثنا
راہ مین سیستان کو تشریف لیجاوینگے چنانچہ شاہ
ممدوح مشہد مین پہنچ گئے ہین اور انکا خیمہ و خرگاہ
سیستان کو روانہ کیا گیا ہے سردار یعقوب خان
اسباب مین مشورہ طلب کیا ہے کہ آیا اونکو شاہ ممدوح
سے ملنا چاہئے یا نہین - فقط ۱۲ منہ

عبرت افزا یہہ خبر مرقوم ہے

احمد آباد کی حکایت ہے عبرت افزا روایت ہی کہ ایک مشائخ
عبد اللہ شاہ صاحب نے کہ نہایت متقی و پرہیزگار تھے انتقال
فرمایا مریدون کو صدمہ جانکاہ دیا بعد فراغت دفن کے
شاہ صاحب مرحوم نے چند مریدون کو خواب مین جلوہ دکھایا
مریدون نے استفسار کیا کہ کچھ وہان کا حال بیان کیجئے
فرمایا کہ نہایت مشکل ہے قابل بیان نہین غرضکہ بعد بہت
اصرار کے فرمانے لگے کہ وقت سکرات مجھپر نہایت تکلیف
تہی اوسوقت مین نے مناجات درگاہ الٰہی مین ادا کی وہ قبول
ہوئی پھر جب مجھکو قبر مین رکھنے لگے دونون آنکھ اور
کانون سے دہوان نکلنا شروع ہوا اور دو فرشتے ہی

مرے اوپر خفا کیون نظر آتے ہیں پوچھا یہ دہوان کیا
اوسنے کہا ہوا خون نے جواب دیا کہ یہہ دہوان وہ
جو تو دنیا مین حقہ آسودہ ہو کر پیتا تھا اور سب
زندے ہین جو تمہارے عبادت لکھنے کے واسطے
مین تھے ہمکو تمنے بہت تکلیف پہنچائی ہے پھر شاہ
صاحب نے اونھین فرشتون سے پوچھا کہ کوئی نجات
کی تدبیر بتاؤ اونھون نے کہا کہ وہ تینون حقے چاندی
وغیرہ کے محتاجون کو تقسیم کرادو تو فقیرون کی دعا
کی برکت سے نجات ملیگی القصہ مرید صبح کو فوراً تعمیل
حکم بجا لائے اور تینون حقون کو توڑ کر فقیرون کو
تقسیم کر دیا اور سب مرید حقے سے تائب ہوئے۔ نور الانوار

بقیۂ مضمون کلیسای مسیح نمبر ۱۵

واضح ہو کہ اوسوقت کے بشپون نے اپنے آپکو پطرس
کا جائی نشین قرار دیا اور منادی کی کہ خداوند مسیح
نے دوزخ و بہشت کی کنجیان ہمارے سپرد کر دئے
ہین اور سب رسولون سے ہمارا عہدہ رفعت پر ہے
تمام فضیلتین اور لیاقتین جو رسولون مین تھے سو
فی الحال ہمارے ذات مین موجود ہین پانچوین صدی
مین بشپ روم کا خطاب پوپ روم ہو گیا پوپ
یونانی لفظ ہے۔ اسکی معنی باپ کے ہین ۵ صدی کے
ماقبل تمام پادریون کا یہی لقب تھا اوسے زمانہ
مین ایک یہہ بھی دستور تھا کہ پوپ بادشاہ فرانس
واسٹریلیا کی رائے سے چنا جاتا تھا مگر یہ اختیار

بلند مرتبہ تک پہنچا جون رومی پوپ کی عاقبت
نہ بینی کہ ان قوت نے اوسکا اختیار اور معاملات دینی
و دنیوی مین سب سے زیادہ ہو گیا۔ پیپن بادشاہ
فرانس نے ۷۵۴ عیسوی مین استیفان ثانی پوپ
روم کو جاگیرین املی مین بخشین جنکو اسٹیٹ آف دی
چرچ کہتے ہین شمار باشندگان ماتحت اس اسٹیٹ
کا قریب ۱۴ لاکھ ۶۰ ہزار کے ہے منجملہ اسکے ۳ ہزار
۵ سو دیہات خورد و کلان سے شامل ہین القصہ
تیسری اور چوتھی صدی تک دنیا کی تواریخ انہین حضرتون کے
ذکر مبارک سے معمور ہے تواریخ مدن کیتہلک سے
کل شمار پوپون کا پطرس سے لیکر پوپ پالیس ۹ تک
تک قریبًا ۲ سو ۶۰ کے ہے شاید کم و بیش ہو باعث
مجردی کہ وہ لوگ فعل شنیع کی مرتکب ہوتے تھے کیونکہ
شادی کی اونمین سخت ممانعت تھی اس لئے وہ طرح
طرح کا گناہ کرتے تھے علاوہ اسکے وہ گناہ کو گناہ تصور
نہین کرتے ہونگے کیا وجہ انکو دین و دنیا پر سب کچھ اختیار
تھا کیونکہ وہ بہشت و دوزخ کے کنجیان اپنے اختیار مین
رکھتے تھے۔ چنانچہ حکایت ہے اور ۱۰ صدی کا
ذکر ہے کہ جوان نامی ایک عورت جو نہایت لبیق
اور علامہ عصر تھے اوس نے اپنی لیاقت کے زور سے
پادری کے عہدہ کو حاصل کیا اور رفتہ رفتہ پوپ
عہدہ پر کامیاب ہو گئے لیکن وہ دیندار ہمیشہ
لباس مردانہ پہنے رہتی تھی ایک روز کا ذکر ہے کہ وہ

اپنے دستور کے موافق مجمع عام مین وعظ و تلقین
کر رہے تھے کہ یکایک اوسے درد بلا وہتا اور راکا
پیدا ہوا پھر تو پادری صاحب کی قلعی کھل گئی یہ حکایت
نظیراً محض اس لئے لکھی گئی ہے تاکہ کلیسای مسیح کی
بزرگون کی کرامت مسلمانون اور اس ملک کے نئے
نئے عیسائیون پر روشن ہوجاے القصہ اور بیشمار
معبد اور زیارت گاہ تعمیر ہوئے خلقت دور دور سے
زیارت کے لئے چلے آتی تہی بلکہ جب تک کوئی متنفس
دو تین حج اور مقبرون کی زیارت حصول نہین
کرتا تہا وہ اپنے تئین نجات کا امیدوار نہین سمجہتا
تہا اور اسوقت کے دینداروں نے اپنے اپنے مکانات
مین نسبت اور مورتین بزرگون کے اویزان کر رکہی
تھے اور اونمین اپنا شفیع و منجی اور محافظ جانتے
تھے ازبس تکالیف و مصیبت زیارتون کے حصول
کرنے کے لئے اپنے پر اوہٹاتے تہے اور کڑی کڑی
ریاضتین اور بڑی بڑی محنتین کرتے برتے رہکر بھوک
پیاس کے دکہہ سہتے اور اوس مصیبت کو ثواب مین
داخل کرتے تھے یعنی جو لوگ اپنے تئین نہایت
متین اور دیندار جانتے تھے وہ ننگے پانون اور سر
برہنہ اور گھٹنون کے بل پہاڑون ٹیلون پر چلکر
راہ طے کرتے اور نہایت مشقت و محنت سے زیارت
گاہ تک پہونچتے اور فاقہ کشی کی صدمہ جہیلتے تہے
مورت کے سامنے بسر سجود ہوکر اپنے بدنون کو

چابکون اور اوزارون سے لہولہان کرتے تہے
بشپ نے یہ شرع اور حکم دیا ہوا تھا کہ ہر ایک شخص
اپنے گناہون کا اقرار عالم تنہائی مین مخفی ہمارے
سامہنے بیان کیا کرے اور معافی و مغفرت کی کلمات
ہمسے سنا کرے۔ الحاصل تمام اطفال و مرد اور عورتین
اپنے اپنے پادریون کے حضور اپنے اپنے جرایم اور
حرکات و سکنات جو کچہ اون سے ظہور مین آتا وہ
حرف بحرف بیان کیا کرتے اور اون سے مغفرت کی
بشاشت و مژدہ سنکر اپنے تئین پاک و صاف سمجہتے
تھے لیکن جب اس رازداری مین ایک گونہ فساد پیدا
ہوا تو اہل دول نے پادریون کو اپنا اپنا نوکر کرلیا
جو افعال شنیع رات کو کرتے صبح کو پادری صاحب کے
روبرو مقر ہوتے اور اون حضرت اپنی نیاز لیکر گناہون
کو معاف کردیا کرتے تہے اللہ رے پادریون کا اختیار
کہ شاہنشاہ بھی اون سے ڈرتے تہے بلکہ خلقت
اسقدر فرمانبردار تہی کہ اون کے حکم سے جلتے آگ
مین گر پڑتے تھے اور ان حضرتون کے ترغیب سے
مسلمانون کے ساتہ یروشلم کے لئے بہت سے جنگ
وجدال ہوتے رہے ۱۱ صدی سے لیکر ۱۳ صدی تک
لڑائی کا ہنگامہ گرم رہا صلیبی جہنڈا اوٹہاکر خونریزیان
ہوتے رہین۔ **قول فقیر** موحد لوجی عیسائی ہمین
کہا کرتے ہین کہ تمہاری نبی نے بزور شمشیر دین اسلام
قائم کیا ہے اور اپنے خبر نہین کہ کیا کچہ پادری کرتے

ہے ہین اور دین مسیحی کا یہ حال ہے اور اہل کلیسیائی
کی یہ کرتوتین ہین کہ جنکی بیان سے شرم آتی ہی۔
نہ کوتاہ رومی بشپ کے یہہ تعلیم تہی کہ اگر گناہون کے
مقابلہ مین چند نیک کام کئے جائین تو گناہون کی بخشش
بآسانی ہوسکتی ہے مثلاً کسی نے دو تین گناہ کئے اور
اوسیقدر نیکی کی یعنے زکات ہدیہ روپیہ وغیرہ پوپ کے
پیش کیا تو نیکی و بدی دونون مساوی گنی جاتے
تہے جب اس طرح سے کچہ زمانہ گزرا تو پوپ صاحب نے
یہ فتوی دیا کہ جو بزرگ اولیا انبیا اس جہان فانی سے
رحلت کر گئے ہین اونکی نیکیون کا خزانہ لا انتہا ہی
کیونکہ ان اوس خزانہ کے خداوند مسیح نے ہماری بابت مین
عطا کر دی ہین اور ہمین اختیار بخشا ہے کہ کچہ عوضانہ
لیکر بدیون کو اوسپر منسوب کر دیا کرو اس فتوی کے
سنتے ہی ہزارون آدمی اوس نیکی کو جو بزرگان سلف
کا سرمایہ فراہم ہے خریدنے آتے اور اپنے خویش و
اقربا کی مخلصی کے لئے کہ جو موافق فتوی پوپ کے اعراف
کی سخت جہ مین گرفتار ہین چھڑا رے کیواسطے خریدلاتے
اور مخلصی پاتے۔ چنانچہ گناہ کے مکافات کے لئے
نیس صفحہ ذیل مقرر تہا اسقاط حمل کے لئے ۳ روپیہ
دروغ حلفی کو ۴ روپیہ ۸ سر چوری کیواسطے چھ پیسہ
ہمسایہ کے گھر جلا دینے کے ۶ روپیہ پادری کے مارنے
کو سوا پانچ روپیہ زنا کیواسطے ۴ روپیہ ۸ سر اہانت
مذہب کے لئے سوا پانچ روپیہ حضرت پوپ صاحب بہادر

کے طرف سے ٹکٹ اس معافی نامی کے اور اشتہار
موہ مواہیر ملبع تہے بلکہ ناکردہ گناہون کیواسطے جو
ابہی عالم ظہور مین نہین آئے اونکی معافی نامے علیحدہ
تہے چنانچہ ان معاملات کا بڑا بہاری دفتر تہا اور
فروخت کے لئے پادری لوگ معافی نامے لیکر دیار و امصار
مین پھرا کرتے تہے فقط ۔ باقی آیندہ ۔ راقم مرزا حیرت

مضمون مصنفہ جناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب جناب سید محمد ابو المنصور صاحب اعلی اللہ مقامہ

اخبار خیر خواہ عالم مطبوعہ ۱۵ جنوری ۷۳ء مطابق
۱۵ ذیقعدہ ۱۲۸۹ ہجری جلد ۲ نمبر ۲ صفحہ ۱ مین
جو سوال جواب طلب از جانب مرزا محمد مراد بیگ موحد
جالندہری مع ترجمہ سرکلر نمبر ۳۶ و نمبر ۱۱۴۹ -
لکہا ہے مین نے چند روز انتظار کیا کہ اس سوال کا
جواب دیکہئے ماہران حالات عیسائیان کیا لکہتے ہین
مگر چونکہ وہ سوال شاید اچھی طرح کسی کے سمجہ مین نہ
آیا ہوگا یا باوجود وقوف مطالب سوال مذکور کسی
نے مناسب نہ جانا کہ اہل کلیسیا کی بابت کچہ لکہین
اسلئے مین نے محض بغرض رفع انتظار راقم سوال
مذکور و ترقی معلومات خدا پرستان نزدیک و دور اسکا
جواب لکہنا تکلیف نہ جانا چونکہ وہ سوال پادری جعلی
لکہنوی کے حال مین ہے، پیشتر اوس سوال و سرکلر کی
بعینہ نقل لکہنا مناسب ہے بعد اوس کے جواب مفصل لکہا جائیگا

سوال جواب طلب

جو شخص بدانته ایسا بدکردار اور بدشعار ہو کہ تین برس جیلخانہ سرکاری مین مقید رہا ہو اور چالیس ضرب بید کے نشان اوسکی پشت اور چوتڑون پر خط مسطر کے طرح صاف نمودار ہون اور سرکار گورنمنٹ کیطرف سے بذریعہ گزٹ مشتہر و ممنوع روزگار رہو وہ شخص بلا اجازت و اطلاع خفیہ طور پر عیسائی ہوکر عمدہ مندرجہ گزٹ سے بری اور لایق پانی عہدہ معزز مشن پادری ہو سکتا ہی یا نہین فقط ؛ مستفسرہ مرزا موحد جالندہری

ترجمہ سرکلر نمبر ۳۶ و نمبر ۱۱۴۹ -
مورخہ ۸ جون سنہ ۱۸۶۸ع

رجب علی ولد سید محمد ذات راجپوت ساکن جالندہر محرر لوکل ایجنٹ ضلع جھنگ موقوف کیا گیا بعلت عنن ایکسو چوالیس ۱۴۳ اور تین برس کو قید اور دوسو روپیہ جرمانہ اور چالیس ضرب بید سے سزایاب ہوا حلیہ عمر ۲۵ برسکی ۵ فٹ ۸ انچہ قد چہرہ چوڑا ریش چشم کشادہ پیشانی لمبی ناک ریش اور سر کے بال سیاہ گندم رنگ داہنے ہات کی کلائی پر دو داغ دنبل کے فقط ؛ پنجاب گزٹ سنہ ۱۸۶۱ء صفحہ ۶۵ مین دیکھ لو -

جواب

چونکہ پادری رجب علیصاحب بموجب عبارت سرکلر کے جالندہر کے رئیس معلم ہوتے ہین اور مرزا موحد صاحب بھی جالندہر مین تشریف رکھتے ہین پس پادری رجب علیصاحب کے تین برس کی قید اور چالیس ضرب بید کی سزا ہونی تو پادری صاحب پہچانتے بھی نہین کہ مشن کسے کہتے ہین لیکن شاید عالم بالا سے اونہین یہ ہدایت ہوی کیونکہ خداوند جسے پیار کرتا ہے اوسے تنبیہ کرتا ہے اور ہر ایک بیٹے

رجب علیصاحب کی تین برس قید اور چالیس بید مین مرزا موحد صاحب کا قول قابل اعتبار سمجھنا چاہئے - دوسرے یہ کہ اوسی سرکلر کی نقل معہ نمبر و تاریخ موجود ہے اس وجہ سے پادری رجب علیصاحب کے تین برس کی قید اور چالیس بید مین کچھ شک معلوم نہین ہوتا تیسرے یہ کہ پادری صاحب کا حلیہ اوسی سرکلر مین مرقوم ہے اور اوس سے اوس تین برس کے قید اور چالیس بید کی پادری رجب علی صاحب پیٹھ پر ہر وقت تحقیق و تصدیق ہو سکتی ہے اور اب کچھ شک باقی نہین رہا کہ ضرور پادری رجب علیصاحب جنکے مضامین بکثرت شمس الاخبار پادری مسمور صاحب لکھنوی مین مطبوع ہوتے ہین مبتلای سہ سالہ قید و سزای چالیس بید کے ہوے اور چونکہ پادری رجعلی صاحب کسی سرکار مین نوکری پانیکے لایق نہین رہے تھے اس لئے ناچار بضرورت آب و دانہ اونہین عیسائی ہونا لازم ہوا کہ جسکا کہین ٹھکانا نہین اوسکا مشن مین ٹھکانا ہو جاتا ہے کیونکہ بھلے چنگے کو طبیب درکار نہین بلکہ بیمارون کو (متی ۹ باب ۱۲) اور ابن آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوؤن کو ڈھونڈھے (لوقا ۱۹ باب ۱۰) مجھے یقین ہے کہ اگر پادری رجب علیصاحب کو تین برس کی قید اور چالیس ضرب بید کی سزا نہوتی تو پادری صاحب پہچانتے بھی نہین کہ مشن کسے کہتے ہین لیکن شاید عالم بالا سے اونہین یہ ہدایت ہوی کیونکہ خداوند جسے پیار کرتا ہے اوسے تنبیہ کرتا ہے اور ہر ایک بیٹے

کو جسے وہ قبول کرتا ہے پیتا ہے (غبرا نیون کا ۱۲ باب ۹)
اور یہہ تین برس کی قید غالبًا اسیکا اشارہ تھا کہ تیشا
کا عقیدہ اونہین نصیب ہوا لیکن چالیس بید پادریصاحب
کا مرتبہ عظیم ظاہر کرتے ہین کہ پلوس مقدس نے جب کوڑے
کھائے تو ایک کم چالیس کوڑون سے زیادہ نوبت کبھی
نہین آئی تھی (۲ قرنتیونکا ۱۱ باب ۲۴) مگر پادریصاحب
اس منصب مین پلوس مقدس سے بھی ترقی کر گئے کہ
پورے چالیس بید پشت مبارک پر خط مسطر کیطرح عمودی مین
اور گویا چالیس سطرون مین پادریصاحب کی پیٹھ پر یہ آیت
رقم پذیر ہوگئی کہ بہتیرے لوگ اونکی مخالفت مین اوٹھے اور
نوجداری کے حاکمون نے اون کے کپڑے پھاڑ کر اونکو
بید مارنیکا حکم دیا اور اونہین بہت مار کر قید خانہ مین
ڈالا اور قید خانہ کے داروغہ سے تاکید کی کہ بڑی
ہوشیاری سے اونکی نگہبانی کرے (اعمال ۱۶ باب
۲۲ و ۲۳) اب پادریصاحب اپنے ہم خدمتون سے کہہ
از روی دعوی کہہ سکتے ہین کہ کیا وہ مسیح کے خادم ہم
مین زیادہ تر ہون محنتون مین زیادہ کوڑے کھانے
مین حد سے زیادہ قیدی ہمین پیشتر (۲ قرنتیونکا ۱۱ باب
۲۳) لیکن اکیسو چوالیس روپیہ غبن کرکے چوپادری
رجب علیصاحب نے یہ قید و سزا پائی اسکا کچھ حساب
ٹھیک نہین آتا کیونکہ یہودن تیلی والے نے تو تیس
روپیہ لیکر حضرت عیسیٰ کو گرفتار کروایا تھا کہ جسکے
سبب وہ کوڑے کھا کر صلیب پر کھینچے گئے اور پادری

رجب علیصاحب اپنی صلیب اوٹھا کر یہ کہتے حضرت عیسیٰ کے
پیچھے ہوئی (متی ۱۰ باب ۳۸) کہ اپنی قیمت اونہون نے
حضرت عیسیٰ کی قیمت سے بھی زیادہ ٹھہرائی کیونکہ
نوکر اپنے آقا سے بڑا نہین (یوحنا ۱۳ باب ۱۶) سبحان
اللہ ایسی تو پلوس مقدس سے آپکی ترقی مذکور تھی
اب حضرت عیسیٰ سے بھی آپکو بیش قیمت ٹھہرایا۔
اب گنتے تو جاؤ کہ اس اکیسو چوالیس روپیہ نے کتنی برائیون
مین پادری رجب علیصاحب کو مبتلا کیا تین برس کی
قید چالیس بید دو سو مار ۲۰۰ روپیہ جرمانہ پلوس مقدس کے
ایک کم چالیس بید سے آپکو ترقی دینا حضرت عیسیٰ کے
تیس ۳۰ روپیہ قیمت سے اپنی قیمت بڑھانا باوجودیکہ
تین خدا پر ایمان لانا حقیقت مین زر کی دوستی ساری
برائیون کی جڑ ہے جسکے پیچھے آرزومند ہوکر ایمان
کی راہ سے بہک گئے (۱ تیمتھیس ۶ باب ۱۰)۔

بقیہ جواب شمس الاخبار نمبر ۹

شمس الاخبار نہ انھون نے خدا کی اولاد نے خدا کے
یارون و معتقدون وغیرہ نے کل دنیا پر راج کیا بجز
ملکون مین چند روزہ سلطنت کر گئے سو وہ بھی بعد بڑی
تنزل مین ہین مشکور محمدی دنیا مین ہمیشہ کا آرام
اور اسکی رعایت کافرون کے دشمنون کے نصیب ہے
مسلمانون کو کبھی ترفع ہے تو شکر کے واسطے ہی کبھی تنزل
ہے تو صبر کے لئے کافرون کا ترفع دائمی سوائی غفلت
اور بے خبری اور ناشکری کے کچھ پھل نہین دیتا۔

بنمبر ۱

پادری صاحب کا مسلمانون کے واسطے اس طرح سے
لکھنا کچھ اس مین انکی منفعت نہین دنیا کی عزت اور
اسکی ذلت کچھ انکی نظر مین نہین مگر صبر و شکر کے واسطے
اسلام کے سوائے کسی چیز کو عزت نہین سمجھتے اور جیل
کے سریکا مردار پر نظر نہین ڈالتے جنکے نظر مین دنیا ہی
دنیا دنیا پکار رہے ہین مسلمان کا ہیکو پکارتے -
شمس الاخبار یہہ کہنا فی الحقیقت آدم کی شان سے
مشابان تھا کیونکہ آدم سب کی بنیاد ہے اور ضرور تہا
دنیا کو خدا نے اوسکے اور اوسکی اولاد کے لئے آباد کیا
تاکہ بنی آدم اس سے فائدہ حاصل کرین یا یہ کچھ آدم
کی خاطر محمد صاحب نے بھی ملک عرب مین چند روز
سلطنت کی اوسکی اولاد مزہ داری کے پیچھے تہ
تیغ ہو کر دشمنون کے ہاتہ سے قتل ہوے پر سلطنت
نصیب ہوی منشور محمدی لولاک کا فرمانا نہ
حضرت آدم کیواسطے برابر تھا نہ حضرت موسی
حضرت عیسی کے واسطے بلکہ اس ذات پاک کی لائق
تہا کہ جن پر نبوت کو ختم فرمائے ہین اُس حدیث کے
مضمون کو دنیا کی آبادی سے کیا علاقہ اور سلطنت سے
کیا لگاؤ اور آپ کی اولاد پاک مزہ داری کے پیچھے
جو سراسر جھوٹ ہے اور خدا جھوٹون کا سچ بولنے
کی توفیق دیوے تا تہ تیغ ہو کر دشمنون کے ہاتہ سے
قتل ہونے اور سلطنت نصیب ہونیکی کیا لغت ہے تا
کا فائدہ یہ کر کہاتے ہین اور بہت الخلا مین نجاست

۸

ڈالتے ہین اور یہ بات سب اچھے لوگ جانتے ہین کہ
حضرت کی آل پاک مظلوم تہ تیغ ہوے یا اور کوئی سبب
سے مسلمانون کو خلافت سے علاقہ ہی نہ سلطنت سے
کیونکہ سلطنت کافرون کا حصہ انبیا سب خلیفۃ اللہ
تہے خصوص سرور انبیا سب خلیفون کے بڑے جن کو
دنیا کا اور دین کا اور خلافت و سلطنت کا مابہ الامتیاز
معلوم نہین سو وے لوگ اسطرح وسوسے عوام کے
درپیش کرتے ہین **شمس الاخبار** خدا عادل ہی ناحق
نہین کرتا انکے جد صاحب نے لوگون کو بیگناہ تہ
تیغ کیا تہا وہ بدلے خدا نے اسکی دوسری تیسری
پشت سے لے لئے کہ ننھے ننھے شیر خوار بچے بھی تیرون
سے چھیدے گئے یہ کل محمد صاحب کے افعال کے نتیجے اور
خوبیان ہین کہ وے سب بلائین اُن غریب بچون پر
آپڑین خود مزے اڑا کر چلے گئے اور یہ سب آفتین بچون
کے چھوڑ گئے **منشور محمدی** سرور عالم کسی بیگناہ
کو تہ تیغ نہین فرمائے بلکہ ایسے کو تہ تیغ فرمائے جو
خدائے قہار ذوالبطش الشدید کا دشمن تہا اور
اونی طاعت یہی جزیہ دیکر اور ذمی ہو کر قبول نکیا تہا
اور شرک و کفر سے جو اس سے بڑا ظلم اور اُس سے
بڑا ناحق قتل کون زمین کو بھر دیا اور ناپاک کر دیا
تہا ایسون کو نیست و نابود کرنا یہی عدل کا فرد کامل
ہے باقی افراد ناقص ہین ننھے ننھے شیر خوار بچون
کا تیرون سے چھیدے جانا شہادت مظلومی کا

حاصل کرنا ہی مخالف اور کہتے تو ہم کیا کرین واہ یہ
بھی کہین ہوا ہے کہ ایک شخص کچہ کرنا اسکا بہ راہ
ہو نا وہ مزے اوڑا کر بچون کو چھوڑ جانا اور اسے نوٹ
دن بچون پر ہر نا یہ عدل نہین کہلاتا ہی اسی
لئے کہتے ہین کہ خدا عادل ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ
مثل کفر کفر نباشد۔ خدا ظالم ہی خدا تو ظالم نہین
یہ فقط پادری صاحبون کا ظلم ہے کہ ایسے بُرے عقیدے
لکہہ کر لوگون کے دلون مین وسوسے ڈالتے ہین حالانکہ
مسلمانون کو ایسے باتون سے کچہ جنبش نہین ہوتی

بقیہ جواب ہدایت المسلمین

ہدایت المسلمین صرف کلام الٰہی کی منادی پر
مسیح کی طرف سے مامور تھے کرتے رہے کیونکہ وے
سمجہتے تھے کہ اس کتاب اعجاز عیسوی کا طرز تحریر اور
تعصبانہ لگا لیان دینا اور اریعنی و بہبودہ مضمون
درج کرنا صاف شرارت اور بد دینی پر دلالت
کرتا ہے یہہ ہی بات دانا آدمی کے سامہنے اس کے
غیر معتبر اور لچ ہونے کی کامل دلیل ہے پس نہین
کیا ضرور ہے کہ اسکا جواب لکہین منشور محمدی
پھر تم کیون صرف کلام الٰہی کی منادی پر قایم
نہ رہے اور اپنے پیشواؤن کی پیروی نہ کرے کوئی شخص
دین حق کو کمال دیتا ہے اور لایعنی اور بیہودہ مضمون
درج کرتا ہے تو صاف شرارت اور بد دینی پر ہی
دلالت کرتا ہے دانا آدمی کے روبرو غیر معتبر

اور لچ ہی ہے پس اُس شخص کا جواب نہ دیکر پس
ہمین کیا فرض ہے کہ اسکا جواب دین کہنا بے دینی
ہے چونکہ کتاب اعجاز عیسوی مین نہ تعصب نہ گالی ہی
اور نہ لایعنی و بیہودہ مضمون مندرج تھا نہ شرارت اور
بد دینی پر دلالت تھی اور نہ وہ غیر معتبر اور لچ ہی تھی
بلکہ وہ سراسر اصلی و سادہ سزائی گندہ بازان
گندہ بازی تہی اسواسطے جواب کو کچہ گنجایش
نہین ملی نہ مفصل جواب لکہنا نہ مجمل ہدایت المسلمین
لیکن اب مینے دیکہا کہ وہ کتاب بہت مولویون کے
گھرون مین موجود ہے اور بچہپا کر اسکو رکہتے ہین
بلکہ اسکو پڑہکر خود گمراہ ہوتے ہین اور اورون کو
گمراہ کرتے ہین اور ہم لوگون کو اسکے جواب سے عاجز جانکر
نادانون کو ٹھوکر کہلاتے ہین اس لئے اسکا جواب
لکہنا مناسب جانا منشور محمدی جواب لکہنے کی علت
بہت مولویون کے گھرون مین کتاب کا ہونا اور اسکو
چھپا چھپا کر رکہنا نہین ہو سکتی مولویون کا قید اور
گھرون کا قید اور اسکو چھپا کر رکھنا کچہ مفید مطلب
نہین شاید اسکے ضد مین یعنے عام کے گھرون مین ہوتے
ہو اور سوبے اسکو علانیہ رکھتے تھے تو جواب لکہتے
ہے خود لکہنے والے اور تصنیف کرنیوالے اسکو پڑہکر
گمراہ کرتے ہین کہنا یہی ایک بے معنی بات ہی ہان ہر
فرقہ اپنے مخالف کو یہ کہہ سکتا ہے کہ خود گمراہ ہی اور
اورون کو گمراہ کرتا ہے چنانچہ ہم لوگ بہبود نصاریٰ